



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

(کیا دوران وضو اعضاء دھوئے ہوئے دعائیں حدیث سے ثابت ہیں۔ (ابوالنجر، لاہور

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

!و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

!الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

صحیح احادیث سے وضو کی ابتداء میں بسم اللہ اور آخر میں **أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَلِلْإِسْلَامِ وَلِلْمُسْلِمِينَ وَافْعَلْ بِي وَبِإِسْلَامِي وَبِمُسْلِمِي مَن تَنْتَظِرُ** من ثابت ہے۔

دوران وضو ایک ایک عضو کے دھونے پر جو لوگ مختلف کلمات پڑھتے ہیں ان کا ثبوت کسی معتبر صحیح حدیث میں موجود نہیں ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

تفہیم دین

کتاب الوضوء، صفحہ: 115

محدث فتویٰ